وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

اور نہیں پیدا کیا میں نے جن وانس کو مگر محض اس غرض سے کہ میری عبادت کریں۔

الذَّارِيَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ

وَالذَّارِيَاتِ ذَرْوًا (١)

قسم ہے (ان) بکھیرنے والیوں (ہواؤں) کی اڑا کر،

فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا (٢)

پھر (ان) اٹھانے والیاں (ہواؤں کی) بوجھ (پانی سے لدے بادلوں) کو،

فَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا (٣)

پھر (ان ہواؤں کی) چلنے والیاں نرمی سے،

فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْرًا (٤)

پھر بانٹنے والیاں (بارش) حکم سے،

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ (٥)

بیشک جو وعدہ دیا تم کو سوچ ہے۔

وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ (٦)

اور بیشک انصاف ہونا ہے۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ (٧)

قسم ہے آسمان جالی دار (جس میں راستے ہیں) کی،

إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ (٨)

تم پڑے رہے ہو ایک جھگڑے کی بات میں۔

يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ (٩)

اس سے باز رہے وہی جو پھیرا گیا (حق سے روگردانی کرے)۔

قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ (١٠)
مارے گئے اٹکل (گمان) دوڑانے والے۔

الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ (١١)
وہ جوغفلت میں ہیں بھول رہے،

يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ (١٢)
پوچھتے ہیں، کب ہے دن انصاف کا؟

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ (١٣)
جس دن وہ آگ پر اُلٹے سیدھے پڑیں گے۔

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ (١٤)
(کہا جائے گا) چکھو مزہ اپنی شرارت کا۔ یہ ہے جس کی تم شتابی (جلدی) کرتے تھے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (١٥)
البتہ ڈر والے (متقی) باغوں میں ہیں (اس دن) اور چشموں میں،

آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ
پاتے ہیں جو دیا ان کو ان کے رب نے۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ (١٦)
(بلاشبہ) وہ تھے اس سے پہلے نیکی والے۔

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ (١٧)
وہ تھے رات کو تھوڑا سوتے۔

وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ (١٨)
اور صبح کے وقت معافی مانگتے،

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ (١٩)
اور ان کے مال میں حصہ تھا مانگنے (والوں) کا اور ہارے (حاجتندوں) کا۔

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ (٢٠)
اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین لانے والوں کو۔

وَفِي أَنفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ (٢١)
اور خود تمہارے اندر (بھی)۔ کیا تم کو سوجھ نہیں۔

وَفِي السَّمَاء رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ (٢٢)
اور آسمان میں ہے روزی تمہاری اور جو کچھ تم سے وعدہ کیا۔

فَوَرَبِّ السَّمَاء وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ (٢٣)
سو قسم ہے رب آسمان اور زمین کے کی، یہ بات تحقیق (حقیقت) ہے جیسے کہ تم بولتے (باتیں کرتے) ہو۔

هَلْ أتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ (٢٤)
کیا پہنچی ہے تم کو بات ابراہیم کے مہمانوں کی، جو عزت والے تھے؟

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا
جب اندر آئے اس کے پاس تو بولے، سلام!

قَالَ سَلَامٌ
وہ بولا سلام ہے،

قَوْمٌ مُّنكَرُونَ (٢٥)
یہ لوگ ہیں اوپرے (اجنبی)۔

فَرَاغَ إِلَى أَهْلِهِ فَجَاء بِعِجْلٍ سَمِينٍ (٢٦)
پھر دوڑا اپنے گھر کو، تو لایا ایک بچھڑا گھی میں تلا۔

فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ (٢٧)
پھر ان کے پاس رکھا، کہا کیوں تم کھاتے نہیں؟

فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً
(جب انہوں نے نہ کھایا) پھر جی میں ہڑبڑایا ان کے ڈر سے۔

قَالُوا لَا تَخَفْ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ (٢٨)
بولے، تو نہ ڈر۔ اور خوشخبری دی اس کو ایک لڑکے ہوشیار کی۔

فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ (٢٩)
پھر (یہ سن کر) سامنے آئی اس کی عورت بولتی، پھر پیٹا اپنا ماتھا، اور کہا کہیں بڑھیا بانجھ (بچہ جنے گی)؟

قَالُوا كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكِ
وہ بولے، یوں ہی کہا تیرے رب نے۔

إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ (٣٠)
وہ جو ہے وہی ہے حکمت والا خبردار۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ (٣١)

بولا پھر کیا مطلب (معاملہ) ہے تمہارا؟ اے بھیجے ہوؤ (اللہ کے فرشتو)!

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ (٣٢)

وہ بولے ہم کو بھیجا ہے ایک لوگوں گنہگار پر،

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ (٣٣)

کہ چھوڑیں (برسائیں) ان پر پتھر مٹی کے،

مُسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ (٣٤)

نشان پڑے تیرے رب کے ہاں: بے حد چلنے (حد سے گزرنے) والوں کو۔

فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (٣٥)

پھر بچا نکالا ہم نے جو تھا وہاں ایمان والا۔

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ (٣٦)

پھر نہ پایا ہم نے اس جگہ، سوا ایک گھر کے مسلمانوں کا،

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ (٣٧)

اور رکھا اس میں نشان ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں دکھ کی مار (عذاب) سے۔

وَفِي مُوسَى إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَى فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ (٣٨)

اور نشانی ہے موسیٰ کے حال میں جب بھیجا ہم نے اس کو فرعون پاس دے کر سند کھلی۔

فَتَوَلَّى بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ (٣٩)

پھر اس نے منہ موڑا اپنے زور پر اور بولا یہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ (٤٠)

پھر پکڑا ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو اور پھینک دیا ان کو دریا میں اور اس میں بڑا الاہنا (برائی، بدنامی)۔

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ (٤١)

اور نشانی ہے عاد میں جب بھیجی ہم نے ان پر باؤ (ہوا) بے خبر (برباد کر دینے والی)،

مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ (٤٢)

نہ چھوڑتی کوئی چیز جس پر گزرتی، کہ نہ کر ڈالتی اس کو جیسے چورا (ریزہ ریزہ)۔

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّى حِينٍ (٤٣)

اور نشانی ہے ثمود میں جب کہا ان کو برتو (مزہ لوٹ لو) ایک وقت تک،

فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ (٤٤)

پھر شرارت کرنے لگے اپنے رب کے حکم سے، پھر پکڑا ان کو کڑاکے نے، اور وہ دیکھتے تھے،

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِن قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنتَصِرِينَ (٤٥)

پھر نہ سکے (تھی طاقت) کہ اٹھیں، اور نہ ہوئے کہ بدلہ (بچاؤ کر) لیں۔

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ (٤٦)

اور نوح کی قوم کو اس سے پہلے، مقرر وہ تھے لوگ بے حکم۔

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ (٤٧)

اور آسمان کو بنایا ہم نے ہاتھ کے بل (اپنی قدرت) سے، اور ہم کو سب مقدور ہے۔

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ (٤٨)

اور زمین کو بچھایا ہم نے، سو کیا خوب بچھانا جانتے ہیں۔

وَمِن كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (٤٩)

اور ہر چیز کے بنائے ہم نے جوڑے شاید تم دھیان کرو۔

فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ(٥٠)

سو بھاگو اللہ کی طرف۔ (یقیناً) میں تم کو اس کی طرف سے ڈر سناتا ہوں کھول کر۔

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

اور نہ ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ اور کوئی (معبود) پوجنے کا۔

إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (٥١)

میں تم کو اس کی طرف سے ڈر سناتا ہوں کھول کر۔

كَذَلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ (٥٢)

اسی طرح ان سے پہلوں کو جو رسول آیا، یہی کہا (انہوں نے) کہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔

أَتَوَاصَوْا بِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ (٥٣)

کیا یہی کہہ مرے ہیں ایک دوسرے کو، کوئی (ہرگز) نہیں! یہ لوگ شریر ہیں۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنتَ بِمَلُومٍ (٥٤)

سوتو ہٹ آ اُن کی طرف سے، اب تجھ پر نہیں الاہنا (کچھ ملامت)،

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ (٥٥)

اور سمجھاتا رہ کہ سمجھانا کام آتا ہے ایمان والوں کو۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (٥٦)

اور میں نے جو بنائے ہیں جن اور آدمی اپنی بندگی کو،

مَا أُرِيدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَن يُطْعِمُونِ (٥٧)

میں نہیں چاہتا ہوں ان سے روزینہ (رزق) اور نہیں چاہتا کہ مجھ کو کھلائیں،

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ (٥٨)

اللہ جو ہے وہی ہے روزی دینے والا زورآور مضبوط،

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِّثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ (٥٩)

سو ان گناہگاروں کا بھی ڈول بھرا ہے، جیسے ڈول بھرا ہے اُن کے ساتھیوں کا، اب مجھ سے شتابی (جلدی) نہ کریں۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ (٦٠)

سو خرابی ہے منکروں کو، اپنے اس دن سے جس کا ان سے وعدہ ہے۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com